فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۷ شعبان ۱۳۹۵ھ ۱۶ ظہور ۱۳۵۴ہش ۱۶ اگست ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۸۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ ظہور۔ لندن سے موصولہ اطلاع کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی (حرم حضور ایدہ اللہ) اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ حضور کا علاج شروع ہو گیا ہے۔ اس وقت تک جو ٹیسٹ ہوئے ہیں وہ خدا کے فضل سے تسلّی بخش ہیں۔ الحمد للہ۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل شفا عطا فرمائے اور حضور بخیریت واپس تشریف لائیں۔

ربوہ ۱۶ ظہور۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:

دائیں ٹانگ میں شدید درد ہے اور بہت تکلیف ہے

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم نواب محمد احمد خان صاحب تا حال بیمار ہیں آپ کمزور بہت ہو گئے ہیں۔ وزن برابر کم ہوتا جا رہا ہے۔ احباب خاص توجہ سے انکی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

میرا بیٹا محمد رفیع الدین زاہد ایم۔اے مغربی جرمنی میں پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے اس کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (ملک محمد رفیق دارالصدر غربی ربوہ)

ربوہ میں یوم آزادی کی مبارک تقریب

ربوہ ۱۵ ظہور۔ کل یہاں پر پاکستان کے یوم آزادی کی مبارک تقریب اہتمام کے ساتھ منائی گئی۔ اس دن کا آغاز ربوہ کے تمام محلہ جات کی مساجد میں نماز فجر کے بعد پاکستان کی سلامتی اور استحکام کے لئے خصوصی اجتماعی دعائیں کی گئیں۔ تمام مرکزی اداروں میں تعطیل رہی اور عمارات پر پاکستان کا قومی پرچم لہرایا گیا۔ رات کو چراغاں کیا گیا اور غرباء میں کھانا تقسیم کرنے کا بھی اہتمام کیا گیا۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۱۸ اگست کو کھلے گا

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد ۱۸ اگست بروز سوموار صبح ساڑھے سات بجے کھلے گا۔ اساتذہ اور طلباء وقت پر سکول حاضر ہو جائیں۔

(ہیڈ ماسٹر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"کشتی نوح" کا بار بار مطالعہ کرو اور اسکے مطابق اپنے آپکو بناؤ

چاہیئے کہ ہر صبح اور ہر رات یہ گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے زندگی بسر کی

"مَیں نے بارہا اپنی جماعت کو کہا ہے کہ تم نرے اس بیعت پر ہی بھروسہ نہ کرنا، اس کی حقیقت تک جب تک نہ پہنچو گے تب تک نجات نہیں۔ قشر پر صبر کرنے والا مغز سے محروم ہوتا ہے۔ اگر مرید خود عامل نہیں تو پیر کی بزرگی اسے کچھ فائدہ نہیں دیتی۔ جب کوئی طبیب کسی کو کوئی نسخہ دے اور وہ نسخہ لے کر طاق میں رکھ دے تو اسے ہرگز فائدہ نہ ہوگا کیونکہ فائدہ تو اس پر لکھے ہوئے عمل کا نتیجہ تھا جس سے وہ خود محروم ہے۔ "کشتی نوح" کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا۔ یوں تو ہزاروں چور، زانی، بدکار، شرابی، بدمعاش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر کیا وہ درحقیقت ایسے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ اُمّتی وہی ہے جو آپ کی تعلیمات پر پورا کاربند ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۳۲، ۲۳۳)

"خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور اسی کے ہو جاؤ اور دُنیا سے دل برداشتہ رہو اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔" (کشتی نوح صفحہ ۲۵)

"نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کریم کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔" (کشتی نوح صفحہ ۲۹)

"تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ خدا نے تم پر احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔" (کشتی نوح صفحہ ۵۵)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ظہور ۱۳۵۴ ہش
۱۶ اگست ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسانیت کے لئے دو مہیب خطرات

اس وقت دُنیا کے افق پر کئی خطرات و خدشات منڈلا رہے ہیں۔ ایک خطرہ ہولناک اور تباہ کن جنگ کا ہے جس کی درپردہ تیاریوں میں بڑی طاقتیں دن رات مصروف ہیں اور دوسرا نہایت مہیب خطرہ دہریت اور مذہبی اور اخلاقی بے راہ روی کی اس وسیع اور عالمگیر وبا نے پیدا کر رکھا ہے جو دُنیا کے بیشتر ممالک کو اپنی زد میں لے چکی ہے۔

دُنیا کی بڑی طاقتیں بظاہر امن پسندی کی دعویدار ہیں وہ جنگ سے نفرت کا اظہار کرتی ہیں۔ تخفیف اسلحہ پر باہمی گفت و شنید بھی کرتی ہیں اور جو اہم بین الاقوامی مسائل جنگ کے خطرہ کا موجب بنے ہوئے ہیں انہیں حل کرنے کے لئے بھی بظاہر کوشاں ہیں لیکن امن پسندی کے ان تمام دعووں اور کوششوں کے باوجود درپردہ رات دن جنگی تیاریوں میں بھی مصروف ہیں اور ایسے ایسے مہلک ہتھیاروں کی تیاری بھی کر رہی ہیں جو پوری دنیا میں تباہی اور بربادی پھیلا سکتی ہیں۔ یہ تیاریاں کتنی وسیع اور ہولناک ہیں۔ اس کا اندازہ صرف اس ایک خبر سے لگایا جا سکتا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ

- اس وقت روس اور امریکہ کے پاس ہزارہا کی تعداد میں ایسے بم موجود ہیں جو ہیروشیما (جاپان) پر گرائے جانے والے بم سے ایک ہزار گنا زیادہ تباہی اور بربادی لا سکتے ہیں۔
- ایسی گیس تیار کرنے کے تجربات کئے جا رہے ہیں جو اعصاب کو ناکارہ کر دیتی ہے اور پل بھر میں کروڑوں انسانوں کو موت کی نیند سُلا سکتی ہے۔
- مہلک جراثیم تیار کئے جا رہے ہیں جو چار سو پچاس پونڈ وزنی ایک بم کے ذریعہ اگر گرائے جائیں تو صرف ایک بم ہزارہا میل کی ۹۰ فیصد آبادی کو نیست و نابود کر سکتی ہے۔
- موسموں کو تبدیل کرنے والے مہلک ہتھیار ایجاد کئے جا رہے ہیں جن سے کہر، ژالہ باری، بارش اور طوفان لایا جا سکتا ہے بلکہ وسیع پیمانے پر چٹانوں کے گرانے کے علاوہ جنگلات کو آگ بھی لگائی جا سکتی ہے۔

ان مختصر کوائف سے ہی اندازہ لگا لیجئے کہ "بڑی" طاقتیں جو دن رات امن امن کی رٹ لگا رہی ہیں۔ درپردہ کتنی ہولناک جنگی تیاریوں میں مصروف ہیں!

دوسرا خطرہ اس سے بھی زیادہ سنگین نوعیت کا ہے اور وہ دہریت اور ہر طرح کی تمام اخلاقی اور مذہبی بندشوں سے آزادی اور بے راہ روی کے طوفان کی شکل میں ظاہر ہو رہا ہے اور پُوری دُنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ جہاں جنگی تیاریاں انسانیت کو جسمانی طور پر تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں وہاں یہ اخلاقی بے راہ روی انسانی ذہن اور اس کے دل و دماغ کو ماؤف و مفلوج کر رہی ہے۔ بلکہ حق یہ ہے کہ یہ انسان کو انسانیت کی حدود سے ہی نکال کر جانوروں اور حیوانوں سے بھی اسے بدتر بنا رہی ہے۔ اس کی ابتداء یورپ سے ہوئی۔ لیکن آہستہ آہستہ یہ پُوری دنیا پر محیط ہوتی جا رہی ہے۔

الحاد اور اخلاقی اور جنسی بے راہ روی کا یہ رجحان دراصل اس لئے شروع ہوا کہ پُورا یورپ عیسائیت کے زیر اثر تھا اور موجودہ عیسائیت اس اثر اور تاثیر سے محروم ہے جو انسان کے دل میں اللہ تعالیٰ پر حقیقی ایمان پیدا کرتا ہے اور اس کے لئے دِلی اطمینان و سکینت کا موجب بن سکتا ہے۔

نتیجہ یہ نکلا کہ وہاں پہلے مذہب سے بیزاری اور بے اطمینانی اور بغاوت اور سرکشی کی رُوح پیدا ہوئی جو بڑھتی چلی گئی اور اس نے بالآخر تمام انسانی مذہبی اور اخلاقی قدروں کو پامال کر کے موجودہ بے راہ روی کی شکل اختیار کر لی۔ پادریوں نے اس پر بند لگانے کی کوشش کی لیکن وہ خود بے یقینی کا شکار تھے اور پھر عیسائیت کے جو غیر فطری عقائد پیش کرتے تھے وہ بھی کسی کو مطمئن نہ کر سکے حتیٰ کہ اب نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ خود عیسائیت کے مذہبی راہنما بے راہ روی کے اس طوفان سے سمجھوتہ کرنے پر آمادہ ہیں اور اسے نہ صرف قانونی بلکہ مذہبی جواز بھی دینے لگے ہیں۔

یہ وہ نہایت اندوہناک حالات ہیں جن کے درمیان سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارات کے ماتحت خود آپؐ ہی کے ایک عظیم رُوحانی فرزند کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے اذن سے قائم کی جانیوالی ایک ایسی جماعت سرگرم عمل ہے جس نے موجودہ دنیا کو ان مہیب خطرات سے بچانا ہے۔ یہ جماعت جو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلتی ہوئی آپؐ کے حسن و احسان کے جلووں سے دُنیا کو رُوشناس کرانے کیلئے قائم کی گئی ہے، اسلام کی پیش کردہ تمام اخلاقی اور رُوحانی قدروں پر زندہ اور کامل ایمان رکھتی ہے اور اس یقین پر قائم ہے کہ صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو دنیا کو متوقع تباہی و بربادی سے بچا سکتا ہے اور صرف قرآن ہی وہ آخری اور مکمل کتاب ہے جس کی پیروی کی بدولت دُنیا حقیقی تسکین اور اطمینان حاصل کر سکتی ہے

جماعت احمدیہ کے تمام افراد کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی اس نہایت درجہ اہم اور نازک ذمہ داری کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور جائزہ لیتے رہیں کہ وہ دعاؤں، اصلاحِ نفس، تربیت اور قربانیوں کے ذریعے اپنے فرائض کو کس حد تک ادا کر رہے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بارہ میں احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"جماعت احمدیہ کی یہ بڑی بھاری ذمہ داری ہے کیونکہ جماعت میں داخل ہونے کا سوائے اس کے اور کوئی مقصد نہیں ہے کہ انسانیت کے دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے رب کے لئے جیت لئے جائیں؛ ان میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے کہ آپ تباہی کے گڑھے کے کنارے کھڑی انسانیت کو تباہی سے دوچار ہونے سے بچانے کی کوشش کریں۔ ... انسانیت کے بچاؤ اور حفاظت کی ذمہ داری آپ پر ڈالی گئی ہے۔ اگر کوئی انہیں ہلاکت سے بچا سکتا ہے تو وہ آپ ہیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق عظیم اور رحمۃ للعالمین کے جلوے آپ پر ظاہر ہوئے ...... اگر ہم حقیقی معنوں میں کوشش کریں، اپنی زندگیوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسنِ اخلاق کے نور سے منور کریں اور ہماری زندگیوں میں آپؐ کے حسنِ سلوک کی جھلک نظر آنے لگے تو کوئی وجہ نہیں کہ آج کا انسان ہم سے پرے ہٹے اور ہماری طرف دوڑا ہوا نہ آئے، ہمارے گلے سے آ کر لپٹ نہ جائے، ہمارا ممنون احسان نہ ہو جائے اور وہ برملا اعتراف نہ کرنے لگے کہ تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے ہمیں وہ نور دکھلایا جس نے ہمارے سارے اندھیروں کو دُور کر دیا"

(الفضل ۲۰ اگست ۱۹۶۹ء)

درخواست دعا میری بہو عزیزہ مومنہ فرحت اہلیہ عزیزم خلیفہ صباح الدین احمد مربی سلسلہ آجکل کینٹ ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھے پوتی عطا کی ہے۔ لیکن موصوفہ کی طبیعت بوجہ اپریشن بہت ناساز ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ عزیزہ کی صحت کیلئے دعا فرمائیں نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نو مولودہ کو صحتِ کاملہ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین (بیگم خلیفہ صلاح الدین احمد (مرحوم))

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درود شریف

مکرم مولوی رفیق احمد سعید صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا ۔ (احزاب ع ۷)

اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ (پس) اے مومنو! تم (بھی) اس پر درود بھیجا کرو۔ اور بہت خوبی سے اس پر سلام بھیجا کرو۔

لفظ درود کی تشریح

درود۔ ایک فارسی لفظ ہے۔ جو اردو زبان میں ایک اسلامی مذہبی اصطلاح کے طور پر بکثرت استعمال ہونے کی وجہ سے اردو زبان کا ایک لفظ بن چکا ہے کسی تشریح کا چنداں محتاج نہیں۔ بلکہ صرف اس قدر کہدینا کافی ہوگا کہ اس سے مراد وہ دعا ہوتی ہے۔ جو پیغمبر خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے کی جاتی ہے۔ جس میں خاص رحمتیں طلب کی جاتی ہیں۔ فارسی زبان میں یہ لفظ ایک اسلامی اصطلاح کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ خدا تعالےٰ کی طرف منسوب ہونے کی صورت میں رحمت کے معنے دیتا ہے اور ملائکہ کی طرف منسوب ہونے وقت استغفار کے۔ اور مومن لوگوں کی طرف منسوب ہونے کے وقت دعا کے۔ اور دیگر جانداروں کی طرف منسوب ہونے کی صورت میں تسبیح کے معنے دیتا ہے۔

دراصل یہ معانی عربی زبان کے لفظ صلوٰۃ کے ہیں۔ اور درود کا لفظ ان معانی کے لئے استعمال ہونے لگ گیا ہے صلوٰۃ کے معنے۔ تعظیم۔ رحمت۔ حسن ثنا دعا اور استغفار کے ہیں۔ جب اس کا فاعل اللہ تعالےٰ ہو تو اس کے معنے تعظیم۔ حسن ثناء۔ اور رحمت کے ہوتے ہیں اور جب اس کا فاعل کوئی مخلوق ہو اور مفعول کوئی خاص مقربین میں سے ہو تو اس کے معنے اس کے لئے خدا کی عظمت رحمت اور حسن ثناء کی دعا کرنے کے ہوتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے درود شریف کے جو الفاظ سکھائے ہیں۔ ان میں برکت کی دعا مراد ہے۔

خلیفہ اولؓ کے نزدیک درود کی تشریح

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں:۔

"لفظ درود بھی درد سے ہی نکلا ہوا ہے یعنی خاص درد سوز و گداز اور رقت سے خدا کے حضور التجا کرنی کہ اے مولیٰ تو ہی ہماری طرف سے خاص خاص انعامات اور مدارج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا کر ہم کیا کر سکتے ہیں اور کس طرح سے آپ کے احسانات کا بدلہ دے سکتے ہیں۔ بجز اسکے کہ تیرے ہی حضور میں التجا کریں کہ تو ہی آپ اُن سچی محنتوں اور جانفشانیوں کا سچا بدلہ جو تو نے آپ کے واسطے مقرر فرما رکھا ہے۔ وہ آپ کو عطا فرما" (الحکم ۱۲ اپریل ۱۹۰۸ء)

خلیفہ ثانیؓ کے نزدیک درود کی تشریح

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:۔

"درود دراصل اس احسان کا اقرار ہے کہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم پر کیا اور ان کا اقرار انسان کے لئے از حد ضروری ہے کبھی کسی شخص کے اعمال میں پاکیزگی نہیں پیدا ہو سکتی جب وہ اپنے احسان کرنے والے کا احسان مند نہیں ہوتا کیونکہ تمام صفائی اعمال بھی احسان مندی سے ہی ہوتی ہے۔ اسلئے ہمارے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم کثرت سے درود پڑھیں تاکہ ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانوں کے لئے آپ کے احسان مند ہوں اور پھر ہمارے اعمال میں بھی پاکیزگی اور صفائی پیدا ہو" (الفضل ۱۱ر دسمبر ۱۹۲۹ء)

درود شریف کے الفاظ جو احادیث میں آئے ہیں۔ اور جو عام طور پر نمازوں میں پڑھا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل ہیں:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ تو محمدؐ پر اور آپ کے تمام متبعین پر درود بھیج۔ جیسا کہ تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر درود بھیجا ہے۔ تو بہت ہی تعریف والا اور بزرگ شان والا ہے۔

اے اللہ تو محمدؐ پر اور محمدؐ کے تمام متبعین پر برکات نازل کر جیسا کہ تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر برکات نازل کی ہیں۔ تو بہت ہی تعریف والا اور بزرگ شان والا ہے۔

درود شریف پڑھنے کے مواقع

(۱) نماز کے آخری تشہد میں یعنی آخری رکعت کے بعد قعدہ میں اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ سے لے کر وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ پڑھ چکنے کے بعد درود شریف کا پڑھنا نہایت ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ
يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
(طبرانی۔ ابن ماجہ)

یعنی درود شریف کے بغیر نماز ہی درست نہیں ہوتی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فِي
الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ الخ

جب نماز میں تشہد پڑھ چکو۔ تو درود شریف پڑھو۔

۲۔ دعائے قنوت میں۔ سنن نسائی میں حضرت امام حسنؓ سے روایت آتی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز وتر میں پڑھنے کے لئے مجھے یہ دعا سکھلائی

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ
هَدَيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا
اَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ
تَوَلَّيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا
قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ
وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ۔ اِنَّهٗ
لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ۔

۳۔ نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھا جاتا ہے۔

۴۔ خطبہ اور لیکچر میں درود شریف پڑھا جائے اور کلمہ شہادت سے لیکچر شروع کیا جائے۔

۵۔ اذان کے اختتام پر درود شریف پڑھا جائے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ دعا مانگی جائے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ
التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ
اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ
مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ۔

۶۔ دعا مانگتے وقت پہلے سورۃ فاتحہ اور پھر درود شریف پڑھا جائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اِذَا دَعَا اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ
بِتَحْمِيْدِ اللّٰهِ وَالثَّنَاءِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ (صلى الله عليه وسلم) ثُمَّ لِيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ

یعنی جب دعا کرنی ہو۔ تو پہلے خدا تعالیٰ کی تحمید کی جائے اس کے بعد درود شریف پڑھا جائے اور پھر دعا کی جائے۔

(۷) دعا کے آخر میں درود شریف پڑھا جائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَا مِنْ دُعَاءٍ إِلَّا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

یعنی کوئی دعا اللہ تعالیٰ اور دعا کرنے والے کے درمیان سے حجاب دور نہیں کرتی یعنی رسا نہیں ہوتی جب تک کہ آنحضرت پر درود نہ پڑھا جائے۔

(۸) مسجد میں داخل ہوتے اور مسجد سے واپس جانے کے وقت درود شریف پڑھا جائے۔

حضرت ابوہریرہ رض کی روایت ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ۔ اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ۔

یعنی جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں جائے تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور یہ دعا کرے۔ اے اللہ اپنی رحمت کے تمام دروازے مجھ پر کھول دے۔ اور جب واپس نکلے تو اس وقت بھی نبیؐ پر سلام بھیجے اور یہ دعا کرے۔ اے اللہ مجھے شیطان کے شر سے محفوظ رکھ اور اپنی پناہ بخش

(۹) جب آپکا ذکر آئے تو اس وقت آپ پر درود بھیجنا ضروری ہوتا ہے۔

(۱۰) اجتماعات کے موقع پر درود شریف پڑھا جائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَا يَذْكُرُونَ اللهَ فِيهِ وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ

(بخاری مسلم)

یعنی جس مجلس میں خدا تعالیٰ کا ذکر نہ کیا جائے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے وہ مجلس گو ایسے نیک کام کے لئے قائم کی گئی ہو۔ جس کا اجر پا کر وہ لوگ جنت میں پہنچ جائیں تاہم یہ بات ان کے لئے افسوس اور حسرت کا موجب ہوگی کہ اس مجلس میں ہم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا۔

(۱۰) سونے کے وقت اور سو کر اٹھتے وقت درود شریف پڑھا جائے۔ تا اس کی نئی زندگی کی ابتداء درود شریف سے ہو

(۱۱) جمعہ کے دن کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھا جائے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

أَكْثِرُوا عَلَيَّ الصَّلٰوةَ فِي كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّ صَلٰوةَ أُمَّتِي تُعْرَضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَمَنْ كَانَ أَكْثَرَهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً كَانَ أَقْرَبَهُمْ مِنِّي مَنْزِلَةً۔

(رواہ البیہقی)

یعنی ہر جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود بھیجو۔ کیونکہ ہر جمعہ کے روز میری امت کی طرف سے درود میرے سامنے لایا جائے گا اور جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ اسی کا مقام سب سے زیادہ مجھ سے قریب ہوگا

(۱۲) مجلس سے اٹھ کر جاتے وقت مسجد کے پاس سے گذرتے وقت۔ فکر و اندوہ۔ تکلیف اور ابتلا کے موقع پر درود شریف پڑھنا چاہیئے

(۱۳) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام لکھتے وقت درود شریف پڑھا جائے۔ آنحضرت فرماتے ہیں:۔

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الصَّلٰوةُ جَارِيَةً لَهُ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذٰلِكَ الْكِتَابِ۔

یعنی جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود بھیجے گا اس پر اس وقت تک خدا تعالیٰ کی طرف سے خاص رحمتیں نازل ہوتی رہینگی جب تک کہ اس کتاب میں میرا نام لکھا ہوا قائم رہے گا۔

(۱۴) تعلیم و تربیت کے وقت اور صبح و شام درود شریف پڑھا جائے تنگدستی کے وقت درود شریف پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہوجاتا ہے۔ آنحضرت فرماتے ہیں:۔

كَثْرَةُ الذِّكْرِ وَالصَّلٰوةِ عَلَيَّ تَنْفِي الْفَقْرَ۔

یعنی کثرت ذکر الٰہی اور مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجنا فقر و فاقہ کا بھی علاج ہے۔

۱۵۔ آیت إِنَّ اللهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔

جب پڑھی جائے۔ خواہ نماز میں ہو یا نماز سے باہر اس موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا جائے

۱۶۔ نماز دعائے قنوت کے بعد درود شریف پڑھنا فائدہ مند ہے۔

۱۷۔ اگر انسان کو کوئی بات بھول گئی ہو۔ تو اس کے یاد آنے کے لئے درود شریف پڑھا جائے۔ حضرت انس رض سے روایت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

إِذَا نَسِيتُمْ شَيْئًا فَصَلُّوا عَلَيَّ تَذْكُرُوهُ إِنْ شَاءَ اللهُ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا راز

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"درود شریف کے پڑھنے میں بہت ہی متوجہ ہوں اور جیسا کوئی اپنے پیارے کے لئے فی الحقیقت برکت چاہتا ہے ایسے ہی ذوق اور اخلاص سے نبی کریم کے لئے برکت چاہیں اور بہت ہی تضرع سے چاہیں۔ اور اس تضرع اور دعا میں کچھ بناوٹ نہ ہو بلکہ چاہیئے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سچی دوستی اور محبت ہو اور فی الحقیقت روح کی سچائی سے وہ برکتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے مانگی جائیں۔ کہ جو درود شریف میں مذکور ہیں اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی دوسرے کی دعا کی حاجت نہیں لیکن اس میں نہایت عمیق بھید ہے جو شخص ذاتی محبت سے کسی کے لئے رحمت اور برکت چاہتا ہے وہ بباعث علاقہ ذاتی محبت کے اس شخص کے وجود کی ایک جزو ہو جاتا ہے پس جو فیضان شخص معلیٰ پر ہوتا ہے وہی اس پر ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر فیضان حضرت احدیت کے بے انتہا ہیں اسلئے درود بھیجنے والوں کو کہ جو ذاتی محبت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہتے ہیں بے انتہا برکتوں سے بقدر اپنے جوش کے حصہ ملتا ہے مگر بغیر روحانی جوش اور ذاتی محبت کے یہ فیضان بہت ہی کم ظاہر ہوتا ہے۔ اور ذاتی محبت کی یہ نشانی ہے کہ انسان کبھی نہ تھکے اور نہ کبھی ملول ہو اور نہ اغراض نفسانی کا دخل ہو اور محض اس غرض کے لئے پڑھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر خداوند کریم کے برکات ظاہر ہوں۔"

(الحکم ۵ مئی ۱۸۹۹ء صفحہ)

درود شریف کی برکات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں۔ وہ بجز وسیلہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مل نہیں سکتیں۔ جیسا کہ خدا بھی فرماتا ہے وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ (اس کی طرف وسیلہ طلب کرو) تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راستے سے۔ اور ایک بیرونی راہ سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں۔ اور ان کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں هٰذَا بِمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۲۸ حاشیہ)

درود شریف کثرت سے پڑھا جائے رسم اور عادت کے طور پر نہ پڑھا جائے۔ بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کو مدنظر رکھکر پڑھا جائے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے پڑھا جائے۔ درود شریف کے نتیجہ میں انسان روحانی کمالات میں ترقی کر سکتا ہے قبولیت دعا کا شرف اور دلائل حاصل کر سکتا ہے اور وہ انعامات و برکات جو حضرت ابراہیم اور آپ کے متبعین کو ملے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت اور پیروی میں حاصل کر سکتا ہے۔

؎ اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

وصایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۵)

مسل نمبر ۲۲۱۶۷

مَیں طالع بی بی زوجہ چوہدری عطاء اللہ خان صاحب قوم جٹ گوندل پیشہ خانہ داری۔ عمر قریباً ۶۰ سال۔ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۵-۷-۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۳۲/۲۵ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از بچگان ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ طالع بی بی دار الصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد۔ عطاء اللہ خان خاوند موصیہ دار الصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد۔ ناصر احمد (پسر موصیہ) دار الصدر شمالی ربوہ۔

مسل ۲۲۱۶۸

مَیں احمد دین ولد لعل دین صاحب۔ قوم تھیم جٹ پیشہ تجارت عمر ۷۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۵-۸-۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین دو کنال مالیتی -/۲۰۰۰ روپے واقعہ لاٹھیانوالہ۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ احمد دین ۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ محمد علی سیکرٹری مال ۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ محمد شریف صدر جماعت احمدیہ ۱۹۴ ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور۔

مسل ۲۲۱۶۹

مَیں امۃ الغفور بنت پیر معین الدین صاحب قوم صدیقی قریشی پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن دار الصدر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۵-۷-۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت -/۲۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ امۃ الغفور دار الصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ پیر معین الدین ولد پیر اکبر علی صاحب دار الصدر شرقی ربوہ۔ (والد موصیہ)

گواہ شد۔ مبارک احمد ولد غلام محمد صاحب دفتر وصیت ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۱۷۰

مَیں امۃ النور بنت پیر معین الدین صاحب قوم صدیقی قریشی پیشہ طالب علم عمر ۱۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۵-۷-۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۲۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ النور دار الصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ پیر معین الدین ولد پیر اکبر علی صاحب دار الصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ مبارک احمد ولد غلام محمد صاحب دفتر وصیت ربوہ۔

(باقی)

اعلان دار القضاء

محترمہ جنت بی بی صاحبہ سکنہ احمد نگر متصل ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند بشیر احمد صاحب مالی وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ ۱۹۸۸/۶۱ روپے جمع ہیں۔

استدعا ہے کہ رقم مذکورہ بالا مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

خالی اسامیاں

(۱) انڈسٹریز ڈویژن اسلام آباد میں لوئر ڈویژن کلرکوں کی عارضی نو اسامیاں پانچویں گریڈ میں خالی ہیں۔ ۱۸ تا ۲۵ سال کی عمر کے میٹرک اور ٹائپ جاننے والے امیدوار ۲۵ر اگست ۱۹۷۵ء تک مصدقہ سرٹیفکیٹوں اور ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کے ساتھ درخواستیں بھیج سکتے ہیں۔ ایڈریس درج ذیل ہے:۔

محمد اصغر علی سیکشن آفیسر انڈسٹریز ڈویژن پاک سیکرٹریٹ بلاک "A" اسلام آباد۔

(۲) Directorate of Fisheries 2- Sanda Road Lahore میں درج ذیل اسامیاں خالی ہیں:۔

اسسٹنٹ وارڈن آف Fisheries۔ ریسرچ Investigator، سٹینو ٹائپسٹ۔ ڈرائیور۔

مزید تفاصیل۔ ضروری کوائف۔ معیار تعلیم وغیرہ کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز ۷۵-۸-۸۔

مورخہ ۱۸ر اگست ۱۹۷۵ء کو ۹ بجے صبح ڈاکٹر محمد یعقوب جاوید ڈائریکٹر آف Fisheries ۲۔ سانڈہ روڈ لاہور سے انٹرویو کے لئے حاضر ہوں۔ اپنے سرٹیفکیٹ اصل اور مصدقہ نقول کے ساتھ مع ڈومیسائل سرٹیفکیٹ حاضر ہوں۔ درخواستیں ایمپلائمنٹ ایکسچینج کی وساطت سے پیش ہونی ضروری ہیں۔ (ناظر تعلیم)

درخواستہائے دعا

۱۔ میری والدہ صاحبہ چند دن سے بہت بیمار ہیں اور میرا بھائی اختر بھی بیمار ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (منور احمد کھوکھر ڈسکہ)

۲۔ میرا لڑکا انوار احمد فاروقی مزید اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے عنقریب امریکہ جا رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں اس کا حافظ و ناصر ہو اور اس کو نیک مقاصد میں اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور اس کے وجود کو ملک، قوم اور جماعت کے واسطے نافع اور باعث افتخار بنائے۔ آمین (نثار احمد فاروقی۔ رسالدار سٹریٹ۔ پشاور شہر)

مرکز میں تجاویز مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ پہنچنے کی آخری تاریخ یکم ستمبر ہے۔ (معتمد مجلس خدام ا

دسویں صدی ہجری

بزرگانِ سلف کے عقائد

حضرت علامہ شہاب الدین ابن حجر الہیشمیؒ

حضرت علامہ شہاب الدین ابن حجر الہیشمی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۹۷۳ھ / ۱۵۶۶ء) دیارِ حجاز کے جلیل القدر مفتی اور فقیہہ عصر تھے۔ آپ امت مسلمہ میں نازل ہونے والے مسیح ابن مریم کے مقام پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یُوحیٰ علیہ السلام وحیٌ حقیقیٌ کما فی حدیث مسلم"

(روح المعانی جلد ۷ صفحہ ۶۵)

(حضرت مسیح ابن مریم پر) جیسا کہ مسلم شریف میں مذکور ہے وحیِ حقیقی ہوگی۔

نیز لکھا:۔

"وخبرُ لاوحی بعدی باطلٌ و ما اشتہر ان جبریل علیہ السلام لا ینزل الی الارض بعد موت النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم فھو لا اصل لہٗ" (روح المعانی جلد ۷ صفحہ ۶۵ ایضاً الفتاوی الحدیثیہ لابن حجر ص ۱۲۹ طبع اول ۱۳۵۳ھ)

خبر "لاوحی بعدی" باطل ہے اور یہ جو مشہور ہے کہ جبریل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد زمین پر نازل نہ ہوں گے یہ بالکل بے اصل ہے۔

اعلانِ نکاح

میرے ماموں زاد بھائی عزیزم سعید احمد سہیل ابن مکرم میاں محمد یوسف صاحب بیکری مال محلہ دارالرحمت غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ میری بھانجی عزیزہ تاج سعید کشور دختر برادرم محترم چوہدری سعید احمد صاحب ناصر پریذیڈنٹ حلقہ پیپلز کالونی لائل پور مورخہ ۸/۸/۷۵ بروز جمعۃ المبارک مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ احمدیہ لائل پور نے بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر قبل نماز جمعہ مسجد احمدیہ لائل پور میں پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(بشیر احمد شاہد۔ شاہد کلاتھ ہاؤس ربوہ)

اعلان داخلہ بی۔ اے / بی۔ ایس سی

بی۔ اے / بی۔ ایس سی (آرٹس۔ سائنس) میں داخلہ کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر مع پروویژنل سرٹیفکیٹ، کریکٹر سرٹیفکیٹ، رزلٹ کارڈ اور پاسپورٹ سائز تین عدد فوٹو کالج کے دفتر میں ۲۵ راگست ۱۹۷۵ء تک پہنچنی ضروری ہیں۔

طلباء کا انٹرویو ۲۳ راگست تا ۲۸ راگست صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک ہوگا۔

انٹرویو کے وقت طالب علم کے والد یا سرپرست کا ساتھ آنا لازمی ہوگا۔

فارم داخلہ اور پراسپکٹس کی کاپی کالج سے ملے گی۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواستِ دعا

مکرم شیخ فضل حسین صاحب آف لائل پور بہت بیمار ہیں حالت تشویشناک ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(حکیم خورشید احمد۔ صدر عمومی ربوہ)

احمدی نوجوان اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اہم ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب ۸ رمئی ۱۹۶۶ء میں فرمایا کہ:۔

"مشرقی افریقہ ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے حالات کا یہی تقاضا ہے کہ ہمارے احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کریں اور یہاں مرکز میں رہ کر تربیت حاصل کریں اور اس کے بعد بیرون پاکستان تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کریں۔ اس وقت ایک تو ہمارا طریق جامعہ احمدیہ میں داخل کر کے باقاعدہ مربی بنانے کا ہے لیکن جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور ایک لمبے عرصہ تک تعلیم ختم کر کے وہ باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری ضرورت کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کر سکتے .... اس وقت اسلام خطرہ میں ہے اور ہمیں ہر مصیبت اور تکلیف برداشت کر کے بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں بلند کرنا ہے ....

توحید باری تعالیٰ کو دنیا میں قائم کرنا ہے ...... پس ہمارے نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ ...... اپنی زندگی دکھ اور تکلیف میں گزارنے کیلئے تیار ہوں تا ساری دنیا حلقہ بگوش اسلام ہو جائے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض پوری ہو کر ساری دنیا خدائے واحد کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔" (الفضل ۸ رمئی ۱۹۶۶ء)

جو نوجوان اپنی زندگی خدمت اسلام کے لئے وقف کرنا چاہتے ہیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا ان کا انٹرویو کر کے ان کے وقف اور مستقبل کے پروگرام کے بارہ میں فیصلہ کیا جا سکے۔

واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۲۳ راگست بروز ہفتہ ۸ بجے صبح دفتر وکالت دیوان میں ہوگا۔

وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ

بنگلہ دیش میں خوندکر مشتاق احمد نے مجیب حکومت کا تختہ الٹ کر اقتدار پر قبضہ کر لیا

شیخ مجیب، اُن کے دو بھتیجے اور وزیر اعظم منصور علی کو ہلاک کر دیا گیا

ڈھاکہ ۱۵ راگست۔ بنگلہ دیش میں شیخ مجیب الرحمان کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا ہے اور ان کی جگہ خوندکر مشتاق احمد نے اقتدار پر قبضہ کر لیا ہے اور بنگلہ دیش کی حکومت کا نام بدل کر اسلامی جمہوریہ بنگلہ دیش رکھ دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ شیخ مجیب الرحمان، ان کے دو بھتیجوں اور مجیب الرحمان کی حکومت کے وزیر اعظم منصور علی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔

کل صبح بنگلہ دیش ریڈیو نے اپنی نشریات کو روک کر اچانک یہ اعلان کیا کہ ملک کی بگڑتی ہوئی حالت کے پیش نظر خوندکر مشتاق احمد نے جو گزشتہ حکومت میں وزیر تجارت تھے شیخ مجیب کی حکومت کا تختہ الٹ دیا ہے اور خود صدر کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ ملک میں غیر معینہ مدت کے لئے مارشل لاء نافذ کر دیا ہے۔ کرفیو لگا دیا ہے اور عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ تا اطلاع ثانی گھروں سے باہر نہ نکلیں اور نئی حکومت سے تعاون کریں۔

ریڈیو بنگلہ دیش نے بتایا ہے کہ ملک کی بری بحری اور فضائی افواج اور پولیس کے سربراہوں نے نئی حکومت سے وفاداری کا اظہار کیا ہے۔ نئے صدر نے دنیا کے تمام ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ نئی حکومت کو تسلیم کر لیں۔

حکومتِ پاکستان کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ وزیر اعظم بھٹو بنگلہ دیش کی صورتِ حال کو تشویش کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ وہ حالات کا جائزہ لے رہے ہیں اور خارجہ پالیسی کے مشیروں سے مشورے کر رہے ہیں۔ بعد کی خبر ہے کہ پاکستان نے بنگلہ دیش کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۷/- روپے
نورِ نظر — اولادِ نرینہ کے لئے — کورس ۳۵/- روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ۔ فون ۵۳۸